السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماہ رمضان کی ۲۷ویں رات کو جامع مسجد اہل حدیث میں قرآن شریف کی تلاوت ایک حافظ صاحب نے پوری کی ان کے لیے مسجد میں اہل حدیث اور غیر اہل حدیث سے چندہ جمع کیا جاتا ہے، اور وہ رقم تقریباً ۵۰۰ روپیہ حافظ صاحب کو دیتے ہیں۔ اور باقی دو تین سو روپیہ کہ مٹھائی خرید کر تقسیم کر دیتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا قرآن وحدیث کی روح سے جائز ہے، یا ناجائز، سنت ہے، یا بدعت بعض حضرات یہ چندہ زکوٰۃ سے ادا کرتے ہیں۔ کیا ان کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے؟

ایک صاحب نے فرمایا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جب لوگوں نے تلاوت قرآن پاک پوری کی تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اونٹ ذبح کر دیا۔ اور اُس کا گوشت غریبوں میں تقسیم کر دیا۔ ...: ۲ اس لیے مٹھائی تقسیم کرنا جائز ہے، تحریر فرمائیں یہ صحیح ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب نمبر (۱) :... قرآن وحدیث میں اس کا کوئی ذکر نہیں۔ اگر اتفاقی طور پر کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ اگر سنت سمجھ کر کیا جائے یا سنت کی طرح التزام کی جائے، تو ٹھیک نہیں ہے۔

جواب نمبر (۲) :... کسی وقتی خوشی کے وقت بطور شکرانہ کچھ صدقہ کرنا جائز ہے، مثلاً کوئی شخص قرآن مجید حفظ کر لیتا ہے، یا کوئی کتاب حدیث کو ختم کرتا ہے، تو بطور شکرانہ اگر صدقہ کرے یا دعوت کرے تو کوئی حرج نہیں مگر سنت نہ سمجھے۔ (اخبار الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۲۸، ۲۷) (محمد گوندلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 06 ص 353

محدث فتویٰ